EAM inaugurates the 15th CII-EXIM Bank Africa-India Conclave

September 22, 2020

وزیر خارجہ نے 15 ویں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز- ایکزم بینک افریقہ - ہندوستان کانفرنس کا افتتاح کیا

22 ستمبر، 2020

ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر نے نئی دہلی میں 22 ستمبر کو ورچوئل طریقے سے ہندوستان- افریقہ پروجیکٹ شراکت داری کے سلسلے میں 15 ویں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز- ایکزم بینک ڈیجیٹل کانفرنس کے آغاز کے موقع پر افتتاحی خطاب کیا۔

افتتاحی اجلاس کے مہمانان خصوصی جمہوری جمہوریہ کانگو کے وزیر اعظم عالی جناب سیلوسٹری الونگا، ماریشس کے نائب وزیر اعظم عالی جناب ڈاکٹر محمد انور حسنو، کینیا کے کابینہ سکریٹری برائے امور خارجہ عزت مآب محترمہ رچیل اور اوامو اور ائیجیریا کے صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری کے وزیر عالی جناب اوتنبا نی ادیبیو نے شرکت کی۔

ڈاکٹر جیشنکر نے افریقہ اور ہندوستان کے روابط کا ایک تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ ہندوستان کی تحریک آزادی اور افریقہ کی نوآبادیات اور امتیازی سلوک سے آزادی کے لئے جدوجہد کے وقت سے ان تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ افریقہ کے ساتھ ہندوستان کے عزم کو چار ستون یعنی ترقیاتی شراکت داری، تجارت اور سرمایہ کاری، مضبوط عوام سے عوام کے تعلقات، خاص طور پر نوجوان افریقیوں کے لئے تعلیم اور صلاحیت میں اضافے کے شعبوں میں اور حال ہی میں دفاع اور میری ٹائم سیکورٹی کے شعبوں مین تعاون سے لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ ہندوستان نے 37 افریقی ممالک میں 194 ترقیاتی منصوبے انجام دیئے ہیں، اور اس وقت 29 ممالک میں 77 اضافی منصوبے مکمل کرنے پر کام کر رہا ہے، جس میں مجموعی طور پر 11.6 بلین امریکی ڈالر لاگت آئے گی۔ یہ پروجیکٹس انفراسٹرکچر سے لیکر آئی سی ٹی تک، بجلی کی پیداوار اور اس کی تقسیم سے لے کر پانی اور آبپاشی تک، ریلوے سے لیکر سڑکوں تک اور زراعت سے لیکر شوگر پلانٹس تک کے شعبے شامل ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بھارت افریقہ کو اپنے گھر کے بہترین ترقیاتی تجربات لاتا رہتا ہے اور بھارت کی شراکت داری میں مقامی برادریوں سے اخذ کرنے کے بجائے انہیں با اختیار بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

وزیر خارجہ نے ہندوستان کے ڈیجیٹل سفر کے بارے میں بات کی جو کہ ہندوستانیوں کو تعلیم، حفظان صحت اور فلاحی فوائد کی فراہمی میں ایک طاقتور آلہ کار ہے، اور انہوں نے اس بات کا بھی ذکر

کیا کہ یہ افریقہ کے لئے بھی مفید ثابت ہوسکتا ہے: ای ودیا بھارتی اور ای اروگیا بھارتی کے ذریعہ ٹیلی ایجوکیشن اور ٹیلی میڈیسن خدمات کی پیش کش کے لئے نامور ہندوستانی تعلیمی اداروں اور اسپتالوں کو 16 افریقی ممالک کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔

وزیر خارجہ نے اس بارے میں بھی تفصیل سے بتایا کہ کس طرح ہندوستانی سرمایہ کاری نے افریقی ممالک میں توانائی، کان کنی، بینکاری، ٹیکسٹائل اور دیگر شعبوں میں روزگار اور مواقع پیدا کیے ہیں، خاص طور پر انہوں نے موزمبیق میں گیس فیلڈ میں ہندوستان کی تقریبا 7 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ جنوبی سوڈان، شمالی اور مغربی افریقہ میں توانائی کی سرمایہ کاری کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے ہزاروں افریقی طلباء کو اپنی ڈگریوں حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ بہت سارے مضامین میں قلیل مدتی کورس میں تعلیم پانے کے لئے ہندوستان کے استقبال کا ذکر کیا۔ انہوں نے پورے افریقہ میں موجود ہندوستانی نژاد برادریوں کی افریقی براعظم کے انسانی سرمایہ کی بہتری کے لئے ان کی خدمات کا ذکر کیا، اور ساتھ ساتھ میں افریقہ کی طرف سے ان کی مہمان نوازی کے لئے فراہم کردہ خدمات کا بھی ذکر کیا۔

وزیر خارجہ نے یہ اعتراف کرتے ہوئے اپنی بات کا اختتام کیا کہ دفاع اور سلامتی تعاون 21 ویں صدی میں ہندوستان اور افریقہ کے لئے ایک اہم ستون ہے: ہندوستان نے کئی افریقی ممالک میں اسٹاف اور کمانڈ کالج قائم کرنے میں مدد کی ہے، اور ہندوستان کے فوجی اداروں میں ہزاروں افسران اور فوجیوں کو تربیت دی ہے۔ افریقہ میں قیام امن کی کارروائیوں میں ہندوستان کے ریکارڈ کو سراہا گیا ہے، اور اب سمندری تحفظ بشمول انسانی امداد اور آفات سے نجات (HADR) کے مشن کے شعبے میں کام ایک نیا محاذ ہے۔

افریقی رہنماؤں نے کووڈ سے متعلقہ دوائیں بانٹنے اور افریقی ممالک میں ڈاکٹروں کی ٹیمیں بھیجنے میں ہندوستان کی سخاوت پر اظہار تشکر کیا۔ کچھ وزراء نے اپنے ممالک میں ان مخصوص منصوبوں کا تفصیل سے ذکر کیا جو ہندوستان کی گرانٹ امداد کے تحت یا حکومت ہند کے ذریعہ دیئے جانے والے مراعاتی قرضوں کے تحت ترتیب دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے ذریعہ ان کے شہریوں کے لئے صلاحیت سازی کے پروگراموں کا گرم جوشی سے تذکرہ کیا۔

افریقی وزراء نے وبائی بیماری کے مضر اثرات کا تذکرہ کیا اور یہ کہ ان کے کچھ ممالک میں برسوں میں پہلی بار یہ مرض کساد بازاری کا باعث بنی، انہوں نے ساتھ ساتھ میں 2019 میں افریقن کانٹینٹ فری ٹریڈ ایگریمنٹ (اے ایف سی ایف ٹی اے) کے عمل میں آنے پر بھی اطمینان کا اظہار کیا، اور پورے افریقی براعظم کے لئے مارکیٹ کے قیام سے اپنے ممالک میں تجارت، روزگار اور سرمایہ کاری میں اضافہ کے لئے اپنی امیدوں کا تذکرہ کیا۔ وزیر خارجہ نے اپنے ریمارکس میں، اس اہم فری ٹریڈ ایگریمنٹ (ایف ٹی اے) کے عمل میں آنے کا خیرمقدم کیا، اور اس بات کو یاد کیا کہ جولائی 2019 میں نائجر میں منعقدہ افریقی یونین سربراہی اجلاس کے بعد یہ فری ٹریڈ ایگریمنٹ اپنے آپریشنل مرحلے میں داخل ہوا ہے، جس کے کئی سیشن مہاتما گاندھی بین الاقوامی کنونشن سنٹر

میں منعقد کئے گئے تھے، جو کہ حکومت ہند کی امداد کے تحت بنایا گیا ایک جدید ترین کنونشن سنٹر ہے۔

افتتاحی سیشن کو کانفرنس کے منتظمین کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز (سی آئی آئی) کے صدر جناب اودے کوٹکا اور ایکزیم بینک آف انڈیا کے منیجنگ ڈائریکٹر جناب ڈیوڈ رسکوینھا نے بھی خطاب کیا۔ افریقہ ہند کانفرنس کا انعقاد اگلے دو دن تک جاری رہے گا، اور اس میں 27 وزراء خطاب کریں گے، اور یہ اپنی 15 سالہ تاریخ میں وزارتی سطح پر شرکاء کی سب سے زیادہ تعداد کا خیرمقدم کرے گا۔

نئی دہلی

22 ستمبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.